نگینہ فلمز کا شاہکار

آگرہ روڈ

आगरा रोड

خلاصہ کہانی اور گانے

اداکاران
شکیلہ ، مجنوں ، بھگوان

قیمت ۱؍

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری آگرہ روڈ ہندوستان کی ایک بہت لمبی سڑک ہے۔ موٹر پر سیٹھ دھن لکشمی اپنی بیٹی سرتیبا اور ریتا کے ساتھ رہا کرتے تھے۔ سرتیبا سنیل کو چاہتی تھی۔ اور ان کی محبت کے درمیان کوئی دیوار بھی نہیں تھی۔ لیکن — آگے پردہ پر دیکھیں۔

آگرہ روڈ کے گانے

گانا نمبر ۱

یہ دُنیا ہے بابو بڑی بے ایمان ... بڑی بے ایمان
مَیں نہ کہوں کہے میری زبان ..... کہے میری زبان
بڑی بے ایمان ... یہ دُنیا ہے .....
تم جو سمجھو تو یہ ہے سنسار۔ اگر جو تم تو ہے نالفدار
اُوپر سے یہ سب کو دکھاتی ہے پیار۔ تقدیر کی چھپتی ہے کٹار
دھوکہ ہے دھوکہ انہیں پہچان
بڑی بے ایمان ... یہ دُنیا ہے .....
کرنی بڑے کرنے جگ کا بھلا۔ اُلٹ اُسی کو یہ دیتی جلا
صدیوں سے دستور ایسا چلا۔ یہ دوست کا کاٹتی ہے گلا
چھُپ چھُپ کے اپنوں کی لیتی ہے جان
بڑی بے ایمان ..... یہ دُنیا ہے .....
ہر کا اندھیرا ایسا چھا رہا - دل سے بھروسہ چلا جا رہا
اپنا نہ کوئی نظر آ رہا - کدھر گئے یہ انسان گھبرا رہا
سویا کہاں ہے ارے بھگوان — بڑی بے ایمان ... یہ دُنیا ہے۔

نمبر ۲:۔ دُنیا کی نظر ہے بُری زلفیں نہ سنوارا کرو [illegible]
جادو بھرا یہ ایمان لیما ہمیں طعنے نہ مارا کرو — یہ دُنیا کی...

دیکھو ذرا تو مُڑ کے ظالم صدقے ایسی چال کے
میرے سامنے آنا بالم دِل کو ذرا سنبھال کے
ہائے تیرے نین یہ دِل رکھیں نادن گوری جب بھی اشارہ کرو
ہو جاؤ جاؤ بے ایمان بالماں ہمیں طعنے نہ مارا کرو۔ دنیا کی...
باتوں ہی باتوں میں اجی یوں بیٹھے دلدار کیوں
اپنا بنا کے پاس بلا کے اب ہم سے تکرار کیوں
جاؤ تمہیں پاس بلایا کس نے ذرا دور سے نظارہ کرو۔ دنیا کی..
ایک تو تیکھے نینا اُوپر سے کجرے کی دھار رے
ہو جائے نہ پار جگر کے ... دھاری تلوار رے
ہائے تیرے پیار کے مارے ہیں نظروں سے نہ مارا کرو
ہو جاؤ جاؤ بے ایمان بلما ہمیں طعنے نہ مارا کرو ۔ دنیا کی..

رفیع اور گیتا دت

نمبر ۵ ۔ ہم سے بھول یہی ہو گئی ۔ ہاں۔ ہاں۔ ہاں
جانے بات کیسے ہو گئی ... ہو۔ ہو۔ ہو
آگے آگے دیکھئے ہو گا ہو گا کیا
دِل میرا بدل گیا تیرے آپ سے ۔ ہم کیا کریں ۔ ہو۔ ہو
اِک نظر میں ہو گئے ہیں آپکے ۔ ہم کیا کریں ۔ ہو۔ ہو
جانے دیکھے یہی ہیں ادائیں پیار کی ۔ اِن سے بھول ہی ہو گئی
سُنے تارے جانے پریم بھید ۔ ہوں سوں کریاں ... ہو۔ ہو
پریم کہانی میں ٹھیک گیم چھ ۔ ارے ہیں دل سوں کر دیں ہو۔ ہو
ملتے ہیں حضور جانے والے کبھی کبھی ۔ اُن سے بھول ہی ہو گئی
بلیئے نین بیچ ہو گئے ... میں کی کراں ۔ ہو۔ ہو
سانوں تیرے نال پیار ہو گیا ۔ میں کی کراں ۔ ہو۔ ہو

تیر یار کے ہمیں سے پوچھتے ہیں ہم کیا کریں دل اُن سے ریل ٹی ہو گئی ہو ہو ہو

نمبر ۷:۔ منا میں آج تمہیں ایک چھوٹی سی کہانی
اِک باپ کی دو ننھی بیٹی ایک سانوری ایک گوری
جیسے چمپا چمیلی ہے... رہے نہ کبھی اکیلی ہو۔ ہو جی ہو، ہو جی
اِک ہمارا بابو لمبا کوٹ گال کے ڈولے
پیٹ گال کے ڈولے روٹی کے ٹکڑے کبھی نہ کھولے
روٹی کہیں رات بھر سوئے۔ اوپر سے نہ کر دوڑا بولے
کہاں ہے منا... کہاں ہے چنیا
بھتیر نظری گھومے... چنیا منا تم ہو میری دنیا
دولت والا۔ قسمت والا۔ مے چھوٹی نالا لالا
جسکی اونچی حویلی ہو جہاں ہم کرے اٹکھیلی ہو۔ ہو جی ہو۔ ہو جی ہو
اِک کاگ جی پہلوان جی منا نیلم ہمارا
جی منا نیلم ہمارا بہن کے عینک پیارا پیارا
گھر والوں نے فکر نہ کی۔ ہائے ہائے۔ ہائے
اسے کون جگ میں بیاہے تو اتنک پھیرے کنوارا لے
بھید نہ کھولے جب تک چھٹے نہ ہولے ہولے
جیسے لنگوا تیلی ہو۔ کہ جسکی عقل مر بلی ہے۔ ہو جی ہو۔ ہو جی ہو
اِک ہماری بہن نمی جسکے دل کی ہو گئی چوری
دل کی ہو گئی چوری... گلے میں پڑ گئی پریت کی ڈوری
پھیرے الجھی الجھی گوری بابو سن کی من میں سوچے
پریت تیری کی دعوت تیری کی گئی ہاتھ سے چھوری
اسکا سیاں بڑا ہے کمیاں [illegible]

جب بھی دیکھیے اکیلی ہو۔ کہ دل میں اپنے چھپے پہیلی ہو۔ ہو جی ہو۔ ہو جی ہو
سنو تم نا ہیں آج نہیں ..... اک باپ کی دو دو بیٹی ...
جیسے چمپا چمیلی ہو، کبھی نہ رہے اکیلی ہو ۔ ہو جی ہو ۔ ہو جی ہو

نمبر ۵:۔ او مسٹر او مسٹر سنو اک بات ۔ بڑی بے وفا ہے یہ مردوں کی ذات
بدلتے ہیں یہ رنگ پل میں ہزار ۔ کریں ان کے وعدوں کا کیا اعتبار
یہ کرنے کو کریں گے باتیں ہزار ۔ ہر اک ہی نظر میں جی سرکار

آہ ہو ہو ۔ اوں ہوں ۔ او میڈم او میڈم سنو اک بات
بڑی بے تکی ہے یہ عورتوں کی ذات ۔ یہ ہاں بھی کہیے تو تم سمجھو کہ نہ
اور نا جو کہیے تو یہ سمجھو کہ ہاں ۔ ہر اک بات میں یہ ادھوری تو ہے
مگر کیا کریں کہ ضروری تو ہے ۔ اہا ہا ۔ ہو ہو ۔ اوں ہوں
او مسٹر او مسٹر سنو اک بات ۔ بڑی بے وفا ہے یہ دل کی ذات
یہ باہر تو لیڈر بنے رہتے ہیں ۔ مگر گھر میں آکر یہ گیدڑ بھی ہیں
اشاروں پہ انکو نچاتے ہیں ہم ۔ دلوں پر حکومت چلاتے ہیں ہم
اہا ہا ۔ ہو ہو ۔ اوں ہوں
او میڈم او میڈم سنو اک بات ۔ بڑی بے تکی ہے یہ عورت کی ذات
یہ دنیا بڑی بے وفا دیکھیے ۔ ذرا حسن کی یہ ادا دیکھیے
میں ناز کرتے تھک ہم سے ہی داؤ کی ۔ ہماری ہی بلی اور ہم سے میاؤں میاؤں
یہ تم راز دل کا ہم جانتے ہیں ۔ زمانے جہاں جب سے ہم ساتھ ہیں
ہمارے بنا دنیا چلتی نہیں ۔ کہ اک ہاتھ سے تالی بجتی نہیں
او میڈم ۔ او [illegible] سنو اک بات

نمبر ۶:۔ دل لا دل لا
غضب ہو گیا ظلم ہو گیا ۔ دل کیوں بیٹھی
ہائے جو [illegible] بات [illegible] ہو بیٹھی

غضب ہوا رام...

پیار کی گنگا۔ الٹی گنگا الٹی جس کی دھار
جو نکلا سو ڈوب گیا اور جو ڈوبا سو پار
انہیں لہروں میں تو دل کو ڈبو بیٹھی
ہائے جو ہونی والی بات تھی ہو بیٹھی — غضب ہوا رام...
سب سے تیکھا تیر نظر کا جائے کلیجہ چیر
پھر بھی پیاری دل کو لاگے میٹھی میٹھی پیر
یہی تیر تو جگر میں چبھو بیٹھی
جو ہونی والی بات تھی ہو بیٹھی — غضب ہوا رام...
سوچا تھا کہ بھول کبھی نہ لیں گے پیار کا نام
لیکن بس نا چلا جب ہاتھ کسی نے تھام
ان ہی باتوں میں دل کھو بیٹھی
ہائے جو ہونی والی بات تھی ہو بیٹھی — غضب ہوا رام...

نمکہ: سنو سنائیں آج تمہیں ایک چھوٹی سی کہانی
اک باپ کی دو۔ دو بیٹی اک سانولی اک گوری
جیسے چمپا چمبیلی ہو کبھی نہ رہے اکیلی ہو
ہو جی ہو۔ ہو جی ہو
دنیا خوشی کی پھر اجڑ گئی
چمپا سے چمبیلی ہائے بچھڑ گئی
ہو جی ہو۔ ہو جی ہو
ہری بھری بگیہ بکھر گئی۔ چمپا سے چمبیلی...
نین بچارے ڈھونڈ کے ہارے لو چمیں دو اسے دوارے

کہاں میری چمبیلی ہو کدھر گئی چمپا اکیلی ہو
سنو سنائیں...
بات تکت ہائے سانجھ ڈھلی چھم چھم نیر بہائے رے کلی
ہو جی ہو۔ ہو جی ہو
کوئی تو بتائے ہائے اُسکی گلی - چمپا میرے چمبیلی...
وہ بھولا مالی بگیہ خالی - پوچھے ڈالی ڈالی
کہاں میری چمبیلی ہو کدھر گئی - چمپا اکیلی ہو
کہاں میری چمبیلی ہو - کہاں میری چمبیلی ہو - چمبیلی ہو..

نمبر ۵ - پاکٹ میں بوتل ہاتھوں میں پیالہ
میں ہوں ہرام جی دارو والا
دنیا میرے خلاف... گھر کے میرے خلاف
بیوی میرے خلاف ا بچے میرے خلاف
یہ بھی خلاف - وہ بھی خلاف - تم بھی خلاف
سبھی خلاف ارے واہ واہ
پھر بھی سنڈے کے سنڈے جاؤں کھنڈالا
میں ہوں ہرام جی دارو والا
ارے ارے گوری کیا ہے عمر رے تو بچار
تو سن میری بات گوری تیرے لئے میں نے چھوڑی
تیرے لئے میں نے چھوڑی اپنے گھر کی نار

ارے ارے گوری...
چھنک مٹک میں اٹک گیا ہوں۔ تیری کھٹ پٹ میں بھٹک گیا ہوں
تن کو ہو گئی کھانسی من کو ہو گیا بخار

ارے ارے گوری۔۔
خون کا پیاسا ہے میرا خنجر
ہستی ہو یا پنجر پل بھر میں کر دے جنجر
ہٹو ہٹو ہٹو ۔ گئے ہو
نمبر ۹ ۔ گناہوں کا چراغ کبھی جل نہ سکے گا
پا پیوں کا پاپ کبھی پھل نہ سکے گا
چراغ جل نہ سکے گا
یہ پاپ پھل نہ سکے گا چراغ جل نہ سکے گا
ایک بار تم بجا لو ڈنکے اپنے جیت کے
ایک بار تم بجا لو ساز اپنے گیت کے
ایک بار تم بجھا لو دیپ چاہے پریت کے
پاؤں ٹک سکیں گے نہیں اس تمہاری ریت کے
سنسار کا یہ سودا یہ کبھی ڈھل نہ سکے گا
پاپیوں کا پاپ۔۔
چھل کپٹ بھرا ہوا ہے جن کی چال ڈھال میں
ہیں کے بنے گئے ہیں جو بھیڑیوں کی کھال میں
ہو رہے ہیں خوش آج اپنے مست حال میں
ایک دن وہ خود بخود پھنس گے اپنی جال میں
ان کا سروناش انت ٹل نہ سکے گا
پاپیوں کا پاپ۔۔

ختم شد

(الہ آباد پریس دہلی)